ASIAN HUMAN RIGHTS COMMISSION LTD.
19 Floor, Go-Up Commercial Building, 998 Canton Road
Kowloon, Hong Kong . Tel: +(852) 2698-6339 . Fax: +(852) 2698-6367
E-mail: ahrchk@ahrchk.org . Web: www.ahrchk.net

28مارچ 2007ء

(RE:UA-032-2007 پاکستان: پولیس کی جانب سے ایک نوجوان پر تشدد اور اس کا عضو تناسل کاٹنے کا واقعہ
UP-021-2007 پاکستان: کوئی پولیس اہلکار گرفتار نہیں ہوا جبکہ میڈیکل رپورٹ سے بے رحمانہ تشدد کی تصدیق ہوگئی)

UP-045-2007 پاکستان: وفاقی وزیر نے تشدد کا نشانہ بننے والے شخص کو ملزم پولیس اہلکاروں کیخلاف اپنے مقدمے میں تصفیے کیلئے مجبور کر دیا

پاکستان: زیر حراست افراد پر تشدد کرنے والے سزا کے خوف سے آزاد، مظلوموں کے خلاف حکومتی مشینری کا استعمال، نہ تو قانون کی حکمرانی ہے اور نہ ہی تشدد کے خلاف بین الاقوامی اصولوں کا احترام

عزیز دوستو،

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو معلوم ہوا ہے کہ تشدد کا نشانہ بننے والے ایک شخص کو جس کا عضو تناسل صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں مارکیٹ پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہیڈ آفیسر (ایس ایچ او) نے کاٹ دیا تھا (مزید تفصیلات کیلئے ملاحظہ فرمائیے UA-032-2007) وفاقی وزیر برائے اینٹی نارکوٹکس مسٹر غوث بخش مہر نے متعلقہ پولیس اہلکاروں کیخلاف مقدمہ واپس لینے کیلئے مبینہ طور سے ایک سمجھوتے پر دستخط کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ بالا وزیر نے متاثرہ شخص پر دباؤ ڈالا کہ وہ اپنے زخموں کیلئے 6لاکھ روپے (10 ہزار امریکی ڈالر) معاوضے کے طور پر وصول کر لے اور پولیس اہلکاروں کے خلاف اپنے مقدمے سے دستبردار ہو جائے۔ دریں اثنا سپریم کورٹ نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے مبینہ ملزمان کے خلاف 13 مارچ سے کارروائی شروع کی تھی۔ اے ایچ آر سی کو اس معاملے کی پریشان کن صورتحال پر گہری تشویش ہے کیونکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مذکورہ وفاقی وزیر ملزم پولیس اہلکاروں کو معافی دلوانے کیلئے مظلوم شخص پر دباؤ ڈالنے کی غرض سے اپنی سرکاری حیثیت استعمال کر رہے ہیں۔ ہم اس لئے آپ سے اس معاملے میں فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہیں تاکہ ایک مظلوم شخص کو انصاف دلوایا جاسکے۔

تازہ ترین معلومات

آپ کی یاددہانی کیلئے اس واقعے کی مختصر تفصیل یہ ہے کہ 24 سالہ حضور بخش ملک کو جو پیشے کے اعتبار سے باورچی ہے چوری کے ایک جھوٹے الزام میں 22 جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر مارکیٹ پولیس اسٹیشن ضلع لاڑکانہ، صوبہ سندھ میں 25-26 جنوری کو انتہائی بے رحمی سے تشدد کیا گیا۔ تشدد کے دوران مارکیٹ پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہیڈ آفیسر (ایس ایچ او) سمیت 4 پولیس اہلکاروں نے اس مظلوم شخص کا عضو تناسل کاٹ ڈالا (مزید تفصیل کیلئے UA-032-2007 ملاحظہ کریں)

مظلوم شخص کو اس حقیقت کے باوجود کہ انتہائی بے رحمانہ طریقے سے تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا اب تک حکومت پاکستان کی جانب سے انصاف فراہم نہیں کیا گیا، تمام ملزم پولیس اہلکار اب بھی آزاد گھوم رہے ہیں کیونکہ انہیں ایک وفاقی وزیر اور علاقے کے بااثر افراد کی حمایت حاصل ہے (UP-021-2007 بھی دیکھئے)

اے ایچ آر سی کی جانب سے اس معاملے میں بین الاقوامی برادری کی توجہ مبذول کرائے جانے کے بعد وفاقی وزیر برائے اینٹی نارکوٹکس مسٹر غوث بخش مہر جو مارکیٹ پولیس اسٹیشن لاڑکانہ کی حدود میں آنے والے انتخابی حلقے سے منتخب ہوئے ہیں اس گھناؤنے جرم کا مقدمہ مبینہ طور پر عدالت سے باہر طے کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دریں اثنا سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے 13 مارچ کو

مبینہ
ASIAN HUMAN RIGHTS COMMISSION LTD.
19 Floor, Go-Up Commercial Building, 998 Canton Road
Kowloon, Hong Kong . Tel: +(852) 2698-6339 . Fax: +(852) 2698-6367
E-mail: ahrchk@ahrchk.org . Web: www.ahrchk.net

ملزمان کیخلاف کارروائی کا آغاز کیا۔ سپریم کورٹ نے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) صوبہ سندھ کو ہدایت کی کہ وہ 15 مارچ کو اس مقدمے کے بارے میں اپنی رپورٹ اور تبصرہ پیش کریں لیکن آئی جی پی سپریم کورٹ میں اپنا تبصرہ پیش کرنے میں ناکام رہے اور انہوں نے عدالت سے محض یہ کہا کہ وہ آئندہ سماعت پر اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

اے ایچ آر سی کو معلوم ہوا ہے کہ وفاقی وزیر مسٹر غوث بخش مہر نے 12 مارچ 2007ء کو اپنی رہائش گاہ پر ملزم پولیس افسروں، مظلوم شخص اور اس کے خاندان کے افراد کو طاب کیا۔ اس موقع پر مظلوم شخص اور اس کے اہل خانہ پر معاملہ عدالت سے باہر طے کرنے کیلئے دباؤ ڈالا گیا اور اس مقصد کیلئے رقم کی پیشکش کی گئی تاہم مظلوم شخص اور اس کے خاندان نے پیشکش قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

وفاقی وزیر نے اس کے بعد 20 مارچ 2007ء کو کچھ لوگوں کا ایک گروپ جس میں وزیر کا ذاتی معاون (پی اے)

نادر علی شاہ اور گڑھی یاسین ٹاؤن کونسل کا ناظم بھی شامل تھا متاثرہ شخص کے گھر بھیجا تا کہ معاملہ طے کرایا جاسکے، اس وقت ملزم پولیس اہلکار بھی موجود تھے۔ ملزم پولیس افسران نے مظلوم شخص کے گھر میں داخل ہونے کے بعد دروازہ اندر سے مقفل کر دیا، انہوں نے متاثرہ شخص اور اس کے خاندان کو دھمکیاں دیں تا کہ ان لوگوں کو سمجھوتے پر آمادہ کیا جاسکے۔ جب مظلوم شخص نے ایک مرتبہ پھر معاملہ طے کرنے سے انکار کیا تو ملزم پولیس افسروں نے مبینہ طور پر دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اس کے خاندان کے دیگر مردوں کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو حضور بخش کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔ ملزمان نے 10 ہزار امریکی ڈالر کے مساوی رقم متاثرہ شخص کے گھر میں رکھ دی اور اسے ایک کاغذ پر دستخط کیلئے مجبور کیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ ملزم پولیس افسران کے خلاف اپنا مقدمہ واپس لے رہا ہے اور یہ کہ اس نے معاوضے کے طور پر 6 لاکھ روپے (10 ہزار امریکی ڈالر) قبول کر لئے ہیں۔

ان اطلاعات کے مطابق جو ہمیں موصول ہوئی ہیں مارکیٹ پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او (بڑا ملزم) نے 2002ء کے انتخابات میں وفاقی وزیر مسٹر غوث بخش مہر کی مدد کیلئے ان کے مخالف امیدواروں کو ڈرانے دھمکانے کی غرض سے پولیس افسروں کو استعمال کیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مذکورہ وزیر ایس ایچ او اور دیگر ملزم پولیس افسروں کو جنہوں نے ان کی انتخابی کامیابی میں مدد کی تھی اب اس کے بدلے میں تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔

اے ایچ آر سی کو معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ شخص حضور بخش ملک کے زخموں سے خون بہنا اب تک بند نہیں ہوا ہے اور حکومت اسے کسی قسم کی طبی امداد فراہم نہیں کر رہی ہے۔ اس مظلوم شخص کی حالت نازک ہے اور اس کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ خون ضائع ہونے کی بنا پر اس شخص کو ہیپاٹائٹس سی ہونے کا خطرہ ہے۔

اس معاملے کی مزید تفصیلات جاننے کیلئے ہماری سابقہ ارجنٹ اپیلوں اور بیانات کا مطالعہ فرمایئے جو حسب ذیل ہیں۔

UA-032-2007; پاکستان: پولیس نے ایک نوجوان کا عضو تناسل تشدد کے دوران کاٹ ڈالا

UP-021-2007; پاکستان: کوئی پولیس اہلکار گرفتار نہیں ہوا جبکہ میڈیکل رپورٹ سے بے رحمانہ تشدد کی تصدیق ہوگئی

AS-034-2007; پاکستان: ایک گرفتار شخص کا جنسی عضو کاٹنے سے عندیہ ملتا ہے کہ پولیس میں نظم وضبط تباہ ہو چکا ہے اور صورتحال کا تقاضہ ہے کہ پولیس اور حکومت کی اعلیٰ سطح پر معاملے کی تحقیقات کرائی جائے

AS-056-2007; پاکستان: ایسے وقت جب انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں قانون کی حکمرانی کے مسئلے پر خاموش رہنا غداری سے کم نہیں

تجویز کردہ کارروائی

برائے مہربانی متعلقہ حکام کو جن کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے فوری طور پر خطوط لکھئے اور ان سے مطالبہ کیجیے کہ وہ اس معاملے میں فوری مداخلت کریں، ایک مقدمے کو عدالت سے باہر مبینہ طور پر زبردستی تصفیے کے معاملے کی جامع تحقیقات کرائیں اور اس کے ذمے دار پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ برائے مہربانی ان پر زور دیجیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کریں کہ ایک گھناؤنے جرم کے مرتکب پولیس افسر گرفتار کیے جائیں اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ برائے مہربانی اس بات پر بھی زور دیجیے کہ متاثرہ شخص اور اس کے خاندان کو پولیس سے موثر طور پر تحفظ فراہم کیا جائے۔

اس اپیل کی حمایت کیلئے برائے مہربانی یہاں کلک کیجیے

خط کا نمونہ

تاریخ__________

پاکستان: وفاقی وزیر نے پولیس تشدد کا نشانہ بننے والے شخص کو مبینہ طور پر ملزم پولیس افسروں کے ساتھ اپنا معاملہ طے کرنے کیلئے مجبور کر دیا

مظلوم شخص کا نام: حضور بخش ملک، عمر 24 سال، پیشے کے اعتبار سے باورچی، مستقل سکونت گاؤں گڑھی ٹاگو، تعلقہ خان پور، ضلع شکار پور صوبہ سندھ پاکستان۔ اس وقت جب یہ واقعہ پیش آیا حضور بخش ضلع لاڑکانہ سندھ پاکستان میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر علی نواز لاشاری کی رہائش گاہ پر بحیثیت باورچی کام کر رہا تھا۔

مبینہ ملزمان

1۔ محمد تنیو، اسٹیشن ہیڈ آفیسر (ایس ایچ او) مارکیٹ پولیس اسٹیشن، ضلع لاڑکانہ، صوبہ سندھ (بڑا ملزم)

2۔ رب نواز منگی، ہیڈ محرر، مارکیٹ پولیس اسٹیشن، ضلع لاڑکانہ

3۔ عبداللطیف، ہیڈ کانسٹیبل، مارکیٹ پولیس اسٹیشن، ضلع لاڑکانہ

4۔ ایاز شاہانی، ہیڈ کانسٹیبل، مارکیٹ پولیس اسٹیشن، ضلع لاڑکانہ

5۔ مسٹر غوث بخش مہر، وفاقی وزیر برائے اینٹی نارکوٹکس

6۔ نادر علی شاہ، وفاقی وزیر غوث بخش مہر کا پرسنل اسسٹنٹ (پی اے)

7۔ ناظم، گڑھی یاسین ٹاؤن کونسل

واقعات کے مقامات اور تاریخیں؛ حضور بخش پر تشدد مارکیٹ پولیس اسٹیشن لاڑکانہ میں 26-25 جنوری 2007ء کو کیا گیا

مظلوم شخص کو ملزمان کے ساتھ اپنا معاملہ طے کرنے کیلئے 12 مارچ کو مذکورہ وفاقی وزیر کی رہائش گاہ پر مجبور کیا گیا جبکہ ایسی ہی ایک کوشش 20 مارچ کو خود متاثرہ شخص کے گھر جا کر کی گئی۔

مجھے یقین ہے کہ آپ 24 سالہ حضور بخش ملک پر بے رحمانہ تشدد کے اس واقعے سے پوری طرح آگاہ ہوں گے، یہ نوجوان 26-25 جنوری 2007ء کو مارکیٹ پولیس اسٹیشن لاڑکانہ میں زیر حراست تھا جہاں 4 پولیس افسروں (مبینہ ملزمان 1 تا 4) نے اس کا عضو تناسل کاٹ دیا۔

مجھے اس بات پر گہری تشویش ہے کہ اس مظلوم شخص کو جس پر انتہائی بے رحمانہ انداز میں تشدد ہوا حکومت پاکستان کی جانب سے اب تک انصاف فراہم نہیں کیا گیا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ملزم پولیس افسر اب تک گرفتار نہیں کیے گئے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہیں ایک وفاقی وزیر اور علاقے کے با اثر افراد کی حمایت حاصل ہے۔

اطلاعات کے مطابق جو مجھے موصول ہوئی ہیں وفاقی وزیر برائے نارکوٹکس مسٹر غوث بخش مہر نے 12 مارچ 2007ء کو اپنی رہائش گاہ پر ملزم پولیس افسروں، پولیس تشدد کا نشانہ بننے والے شخص اور اس کے خاندان کو طلب کیا اور ان پر دباؤ ڈالا کہ وہ اپنا معاملہ عدالت سے باہر طے کرلیں، اس مقصد کیلئے انہیں رقم کی پیشکش بھی کی گئی۔

یہ بات بھی میرے علم میں آئی ہے کہ جب متاثرہ شخص نے پیشکش قبول کرنے سے انکار کر دیا تو مذکورہ وفاقی وزیر نے 20 مارچ 2007ء کو کچھ لوگوں کا ایک گروپ جس میں وزیر کا پرسنل اسسٹنٹ نادر علی شاہ اور ناظم گڑھی یاسین ٹاؤن بھی شامل تھے مظلوم شخص کے گھر بھیجا، اس موقع پر ملزم پولیس افسران بھی موجود تھے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ملزم پولیس افسروں نے متاثرہ شخص کو دھمکی دی کہ اگر اس نے معاملہ طے نہ کیا تو اس کے خاندان کے دیگر مردوں کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو اس کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔ ملزمان نے متاثرہ شخص کے گھر میں 6 لاکھ روپے (10 ہزار امریکی ڈالر) رکھ دیئے اور اس سے زبردستی ایک کاغذ پر دستخط کرا لئے جس پر تحریر تھا کہ وہ ملزم پولیس افسران کے خلاف اپنی شکایت سے دستبردار ہو گیا ہے اور اس نے معاوضے کے طور پر 6 لاکھ روپے وصول کر لئے ہیں۔

مجھے اس معاملے کی پریشان کن صورتحال پر گہری تشویش ہے۔ مذکورہ وفاقی وزیر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس مقدمے کو دبانے کیلئے اپنی سرکاری حیثیت استعمال کر رہے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ وفاقی وزیر کی جانب سے ملزمان کی حمایت کا مبینہ سبب یہ ہے کہ مارکیٹ پولیس اسٹیشن لاڑکانہ کے ایس ایچ او (بڑے ملزم) نے 2002ء کے انتخابات کے دوران وفاقی وزیر کی مدد کیلئے ان کے مخالف امیدواروں کو پولیس افسروں کے ذریعے ڈرایا دھمکایا تھا۔

مجھے اس بات پر بھی تشویش ہے کہ صوبہ سندھ کے انسپکٹر جنرل آف پولیس سپریم کورٹ کی ہدایت کے باوجود 15

مارچ تک اس مقدمے کے بارے میں اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کرنے میں ناکام رہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے اس معاملے کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے 13 مارچ کو مبینہ ملزمان کے خلاف کارروائی کا حکم دیا تھا لیکن اس ناخوشگوار صورتحال کے سبب مقدمے کی آئندہ سماعت کی تاریخ مقرر نہیں کی جاسکی۔

مجھے اس بات کا بھی شدید دکھ ہے کہ حکومت سندھ نے ایک مظلوم شخص کو اس حقیقت کے باوجود کوئی طبی امداد فراہم نہیں کی کہ وہ شدید زخمی ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس مظلوم شخص کے زخموں سے خون بہنا بند نہیں ہوا ہے اور اس کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اس شخص کو ہیپا ٹائٹس سی ہونے کا خطرہ ہے۔

میں مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں آپ سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ ملزم پولیس افسروں اور وفاقی وزیر کی جانب سے اس مقدمے کا عدالت سے باہر مبینہ طور پر جبری تصفیہ کرانے کے معاملے کی جامع اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیا جائے اگر الزامات درست ثابت ہوں تو جو لوگ ذمے دار پائے جائیں ان کے خلاف سخت قانونی اور تادیبی کارروائی کی جائے۔ میں آپ سے یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ ملزم پولیس افسران کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور انہیں ملازمت سے معطل کیا جائے۔ملزم پولیس افسران کے خلاف جنہوں نے ایک انتہائی گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے جتنا جلد ممکن ہو قانونی کارروائی کی جائے اور انہیں سزا دی جائے۔ میں آپ سے یہ درخواست بھی کرتا ہوں کہ متاثرہ شخص کو مناسب طبی امداد کی فراہمی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، مظلوم شخص اور اس کے اہل خانہ کو موثر تحفظ فراہم کیا جائے اور انہیں مزید حراساں کرنے یا ڈرانے دھمکانے سے بچایا جائے۔

میں اس معاملے میں آپ کی فوری مداخلت کا منتظر ہوں

آپ کا مخلص

برائے مہربانی اپنے خطوط حسب ذیل شخصیات کو ارسال کیجیے

1. General Pervez Musharraf

President

President's Secretariat

Islamabad

PAKISTAN

Fax: +92 51 922 1422, 4768/ 920 1893 or 1835

E-mail: (please see - http://www.presidentofpakistan.gov.pk/WTPresidentMessage.aspx)

2. Mr. Muhammad Wasi Zafar

Minister of Law, Justice and Human Rights

S Block Pakistan Secretariat

Islamabad

PAKISTAN

Fax: +92 51 920 2628

E-Mail: minister@molaw.gov.pk

3. Mr. Justice Sabih Uddin

Chief Justice of Sindh High Court

High Court Building

Saddar

Karachi

PAKISTAN

Fax: +92-21-9213220

Email: info@sindhhighcourt.gov.pk

4. Dr. Ishrat UL Ibad

Governor of Sindh province

Karachi

PAKISTAN

Tel: + 92 21 920 1201

5. Chief Secretary

Government of Sindh

Chief Secretariat,

Karachi, Sindh province,

PAKISTAN

Tel: +92 21 921950

Fax: +92 21 9211946

Email: cs.sindh@sindh.gov.pk

6. Secretary

(Criminal Prosecution) SGA &CD Department

Government of Sindh

Sindh Secretariat,

Karachi, Sindh Province

PAKISTAN

Email: secy.cpsd@sindh.gov.pk

7. Secretary of Local Government abd Katchi Abadis

New Secretariate

Government of Sindh

Karachi, Sindh province

PAKISTAN

Tel: +92 21 921 1921

Fax: +92 21 9212977

E-mail: secy.lg@sindh.gov.pk

8. Dr. Faqir Hussain

Registrar

Supreme Court of Pakistan

Supreme Court Building

Islamabad

PAKISTAN

Tel: +92-51-9213770

E-mail: registrar@supremecourt.gov.pk

9. Ms. Yakin Erturk

Special Rapporteur on Violence against Women

Room 3-042

c/o OHCHR-UNOG

1211 Geneva 10

SWITZERLAND

Tel: +41 22 917 9615

Fax: +41 22 917 9006 (ATTN: SPECIAL RAPPORTEUR VIOLENCE AGAINST WOMEN)

Asian Human Rights Commission (ahrchk@ahrchk.org)